ایسا عمل نہ کیا جس سے ہم فریق مخالف کے منصوبوں کو شکست دے سکتے۔ آج اس ملک میں اللہ سے ایک بغاوت ہے۔ دین کے خلاف بیانات علانیہ دیے جاتے ہیں۔ ہمارا عمل تو قرآن و سنت کے خلاف ہے ہی۔ کئی دفعہ قول بھی خلاف ہوتا ہے۔ اللہ کا نام لینے والوں کے لیے عرصہ حیات تنگ کرنے والے موجود ہیں لیکن یہ سب کیوں؟ اس لیے کہ مسلمان اپنے فرض سے غافل رہا۔ اور اس لیے کہ مسلمان میں طاقت عمل نہیں۔ بس زور بشر اور اونچی نیچی آہن کی بحث کر لیتا ہے۔ جو کچھ ہوا سو ہوا۔ اب ہی اللہ کے راستے میں سعی شروع کیجئے جیسی کہ کرنی چاہیئے۔ رہا یہ کہ کیا اقدام کیے جائیں۔ اس وقت دین کو اس ملک میں بچانے کے لیے تو آپ بھی سوچیئے اور میں نے تو کافی کچھ سوچا ہوا ہے۔ وما علینا الا البلاغ

جناب راسخ عرفانی

قطعہ عید

افلاس سے نڈھال فقیروں کی عید کیا
شہرِ اجل میں زندہ ضمیروں کی عید کیا
راسخ نہ کشتگانِ سیاست کی بات چھیڑ
قیدِ عدو میں غم کے اسیروں کی عید کیا!